۲۳واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 29 مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

ڈائریکٹر کنزیومر پروٹیکشن کونسل کے دفتر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2393: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈائریکٹر Consumer پروٹیکشن کونسل کے ماتحت گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) اس ڈائریکٹوریٹ کو سال 08۔2007 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کے لئے دی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / ڈیزل / پیٹرول پر خرچ ہوئی ان گاڑیوں کے نمبر اور ماڈل بتائیں؟

(ہ) یہ گاڑیاں کن کن افسران کے زیر استعمال ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ڈائریکٹر کنزیومر پروٹیکشن کونسل کے ماتحت گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ڈائریکٹوریٹ کو سال 08-2007 کے دوران دی گئی رقم کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سرکاری گاڑیوں کی مرمت / ڈیزل / پیٹرول پر خرچ کی گئی رقم اور ان گاڑیوں کے نمبر اور ماڈل کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ گاڑیاں جن جن افسران کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2009)

کنزیومر پروٹیکشن کونسل کے مقاصد و دیگر تفصیلات

*2394: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کنزیومر پروٹیکشن کونسل کب قائم کی گئی اس کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس کونسل کے تحت کتنی کورٹس کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ج) ان کورٹس میں کون کون سے مقدمات کی شنوائی کی جاتی ہے ؟

(د) اس کونسل کا سال 08۔2007 اور 09۔2008 کا سالانہ بجٹ کتنا تھا تفصیل سال وار بتائیں ؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوئی ؟

(تاریخ وصولی 05 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) صوبے بھر میں 22 ضلعی تحفظ صارفین کونسلز بن چکی ہیں اور 13 ابھی تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ جن میں سے 11 کونسلز سال 2006 (لاہور، گوجرانوالہ، گجرات، فیصل آباد، راولپنڈی، سیالکوٹ، ساہیوال، ڈی جی خان، بہاول پور، ملتان، سرگودھا) میں قائم ہوئیں اور باقی ماندہ 11 سال 09/2008 میں (مظفر گڑھ، بھکر، وہاڑی، نارووال، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، اٹک، چکوال، حافظ آباد، رحیم یار خان، بہاولنگر) میں قائم ہوئیں۔

صارفین کونسلز کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:۔

1. صوبائی کونسل ایسے اقدامات کرے گی کہ وہ شکایات الیکٹرونکلی وصول کر سکے۔
2. خطرناک چیزوں اور ناقص خدمات کے متعلق معلومات حاصل کرے گی اور ان کے خلاف مقدمات اتھارٹی یا ضلعی عدالت کو بھجوائے گی۔
3. ضلعی کونسلز کے امور کی نگرانی کرے گی کہ وہ اپنے اختیارات سے تجاوز تو نہیں کر رہے۔
4. نظام کی بہتری کے لئے ضلعی کونسل کی طرف سے تجاویز پر نظر ثانی کرے گی۔
5. اتھارٹی کو نظام کی بہتری کے لئے رہنمائی فراہم کرے گی۔
6. لوگوں میں صارفین کے تحفظ کا شعور بیدار کرے گی۔
7. معیار پر معلوماتی کتابچے جاری کرے گی۔
8. ٹیسٹ کرنے کے لئے لیبارٹریاں قائم کرے گی۔
9. سالانہ رپورٹ شائع کرے گی۔
10. مقاصد کی بہتری کے لئے ضلعی اور صوبائی حکومتوں کو تجاویز دے گی۔
11. تیار کنندگان، اشیاء مہیا کرنے والے، صارفین اور حکومت کے درمیان معلومات کے تبادلے، نظریات اور سفارشات میں معاونت کرے گی۔
12. وہ تمام احکامات سرانجام دے گی جو کہ وقتاً فوقتاً صوبائی حکومت یا کونسل جاری کرے گی۔

(ب) پنجاب تحفظ صارف قانون مجریہ 2005 کے تحت پورے پنجاب میں گیارہ عدالتیں قائم کی گئی ہیں جو صرف صارفین کے مقدمات کی سماعت کر رہی ہیں-ان عدالتوں کے دائرہ سماعت میں ان کے نزدیکی اضلاع بھی آتے ہیں-صارف عدالتیں مندرجہ ذیل اضلاع میں کام کر رہی ہیں اور ان کا دائرہ اختیار درج ذیل اضلاع تک ہے-اس طرح یہ عدالتیں صوبہ پنجاب کے تمام پینتیس (35) اضلاع کے صارفین / عوام کو ناقص مصنوعات اور غیر معیاری خدمات کے خلاف انصاف فراہم کر رہی ہیں:-

نمبر شمار	صارف عدالت کا نام	پتہ	دائرہ اختیار کے اضلاع
1	صارف عدالت راولپنڈی	مکان نمبر 242، لین نمبر 7، گلی نمبر 13 چک لالہ سکیم III، راولپنڈی، 051-9281334	راولپنڈی، اٹک، چکوال
2	صارف عدالت گجرات	شادمان کالونی، نزد مین رحمان شہید روڈ گجرات	گجرات، منڈی بہاؤالدین، جہلم
3	صارف عدالت سیالکوٹ	کینٹ ویو کالونی نیو پلی توپ خانہ، سیالکوٹ	سیالکوٹ، نارووال
4	صارف عدالت گوجرانوالہ	28 ڈی سی روڈ، گوجرانوالہ 055-3732254	گوجرانوالہ، حافظ آباد
5	صارف عدالت، لاہور	ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز پونچھ ہاؤس، ملتان روڈ لاہور 042-9213685	لاہور، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب
6	صارف عدالت سرگودھا	مکان نمبر 2/190 پرانا سول لائن سٹیڈیم روڈ سرگودھا 048-9230621	سرگودھا، خوشاب، بھکر، میانوالی
7	صارف عدالت فیصل آباد	مکان نمبر P-61 جناح کالونی، نزد ووکیشنل ٹریننگ کالج، جی سی یونیورسٹی روڈ فیصل آباد 041-9201455	فیصل آباد، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ
8	صارف عدالت ساہیوال	C-36 فرید ٹاؤن، ساہیوال 040-920012	ساہیوال، پاکپتن، اوکاڑہ
9	صارف عدالت ملتان	مکان نمبر XII/-B-17/430، گلی نمبر 1، سورج میانی روڈ نزد چونگی نمبر 1 وقاص پل واصل ملتان 061-4784517	ملتان، لودھراں، وہاڑی، خانیوال
10	صارف عدالت بہاول پور	23-ڈی فرسٹ فلور راشد منہاس روڈ، ماڈل ٹاؤن اے بہاول پور 062-2730325	بہاول پور، بہاولنگر، رحیم یار خان

11	صارف عدالت ڈیرہ غازی خان	مکان نمبر Z/50 ماڈل ٹاؤن گداور روڈ ڈی جی خان 064-2466283	ڈیرہ غازی خان، راجن پور، لیہ، مظفر گڑھ

(ج) صارف عدالتوں میں تمام ناقص مصنوعات اور غیر معیاری خدمات کے خلاف مقدمات کی شنوائی کی جاتی ہے۔پنجاب تحفظ صارف قانون مجریہ 2005 کے تحت صرف عدالتی خدمات، ذاتی خدمات اور غیر پیشہ وارانہ خدمات جیسے علم فلکیات و علم نجوم وغیرہ کے علاوہ تمام غیر معیاری خدمات کے خلاف شکایت / مقدمہ صارف عدالت میں دائر کیا جاسکتا ہے۔اب تک دائر کردہ مقدمات کی تفصیل و تجزیہ درج ذیل ہے:-

صارف عدالتوں سے وصول شدہ ڈیٹا کے مطابق مارچ 2007 سے 31 دسمبر 2008 تک مقدمات کی تفصیل

نام عدالت	دائر شدہ مقدمات	فیصلہ شدہ مقدمات	فیصلہ شدہ مقدمات کی شرح	زیرالتوأمقدمات
گوجرانوالہ	504	292	58.00	212
لاہور	481	235	49.00	246
ساہیوال	174	105	60.00	69
ڈیرہ غازی خان	242	152	63.00	90
سرگودھا	44	33	75.00	11
گجرات	50	15	30.00	35
سیالکوٹ	131	76	58.00	55
ملتان	72	42	58.00	30
بہاول پور	719	571	79.00	148
فیصل آباد	423	228	54.00	195
راولپنڈی	37	21	57.00	16
	2877	1770	62.00	1107

صارف عدالتوں میں دائر کردہ مقدمات کا تجزیہ

خدمات

پبلک یوٹیلیٹیز	774
میڈیکل سروس	76
بینکنگ / انشورنس	120

جنرل یوٹیلیٹی / ٹریڈ / بزنس	794
الیکٹرونکس	15
زراعت	6
متفرق	181
ٹوٹل	1966

مصنوعات

الیکٹرونک	282
گھریلواستعمال کی مصنوعات	182
آٹوموبائلز، پارٹس	183
زراعت	136
خوراک، پانی / مشروبات	28
تعمیراتی، مصنوعات	46
اسٹیشنری	01
میڈیکل مصنوعات	11
کچن مصنوعات	1
متفرق	31
ٹوٹل	911
خدمات ومصنوعات	2877

(د) کونسل کے کل ممبران کی تعداد 18 ہیں جن میں سے 9 سرکاری اور 9 غیر سرکاری ہیں۔یہ تمام ممبران اعزازی طور پر ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔انہیں کوئی تنخواہ یامراعات نہیں دی جاتی۔ممبران کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2009)</u>

فوڈسپورٹ سکیم کے منی آرڈر کی ترسیل میں گھپلوں کی تفصیلات

*3920: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیرانڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں فوڈسپورٹ سکیم کے منی آرڈرز کی ترسیل میں پوسٹ آفس تاندلیانوالہ کے پوسٹ ماسٹر عبدالخالق اورپوسٹ مینوں نذیر احمد اور محمد امین کے خلاف مقدمات درج ہو چکے ہیں،ان کے خلاف آج تک کیا کارروائی ہوئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیرانڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

چونکہ فوڈسپورٹ سکیم کے منی آرڈر بذریعہ ڈاک خانہ بھجوائے جاتے ہیں-اس لئے پاکستان پوسٹ سے اس معاملہ کی وضاحت طلب کی گئی اسسٹنٹ پوسٹ ماسٹر جنرل(Investigation)، پوسٹ ماسٹر جنرل، سنٹرل پنجاب لاہور نے بذریعہ چٹھی نمبر INV-FSS-MO-IX/09 مورخہ یکم ستمبر 2009 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) مطلع کیا ہے کہ:-

جی ہاں یہ درست ہے کہ تاندلیانوالہ پوسٹ آفس کے عملہ بشمول عبدالخالق پوسٹ ماسٹر، نذیر احمد، پوسٹ مین اور محمد امین دیہاتی چٹھی رساں کے خلاف مقدمہ درج ہو چکا ہے-عبدالخالق پوسٹ ماسٹر محمد امین دیہاتی چٹھی رساں اور نذیر احمد پوسٹ مین کو محکمہ سے برخاست کر دیا گیا ہے-

مقدمہ نمبر 57383 مورخہ 16-05-2009 کو تھانہ تاندلیانوالہ میں درج ہو چکا ہے-نقل ایف آئی آر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

کل رقم جو خورد برد کی گئی	Rs. 31000/-
کل رقم جو کہ وصول کر لی گئی	Rs. 31000/-

خورد برد شدہ تمام رقم ملزمان سے وصول کر لی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2009)

لاہور-یوسی 3 میں فارم تقسیم کرنے کی تفصیلات

*4050: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیرانڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں واقع یونین کونسلوں میں فوڈاسٹیمپ سکیم کے فارم دیئے گئے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یو سی 3 میں بھی مذکورہ فارم تقسیم کئے گئے، اگر ہاں تو کتنے فارم تقسیم کئے گئے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ یونین کونسل میں مستحق افراد کو منی آرڈر بھیجے گئے اگر ہاں تو کتنی تعداد میں بھیجے گئے اور کتنے منی آرڈر واپس آئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے ؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) فوڈاسٹیمپ سکیم کے فارم محکمہ صنعت یا ضلعی انتظامیہ نے تقسیم نہیں کئے۔ بلکہ مذکورہ فارم کی تقسیم بالحاظ کوٹہ متعلقہ ایم پی اے کو دیئے گئے۔ جنہوں نے از خود مذکورہ فارموں کو اپنے حلقے کی یونین کونسلوں میں تقسیم کیا۔ علاوہ ازیں کچھ فارم خواتین کی مخصوص نشستوں کی ایم پی اے اور اقلیتی ایم پی اے نے بھی تقسیم کئے۔

(ب) یونین کونسل نمبر 3 جناب رانا محمد اقبال ایم پی اے پی پی 137 کے حلقے میں آتی ہے۔ ان کے کوآرڈینیٹر کی اطلاع کے مطابق یونین کونسل میں بھی یہ فارم تقسیم کئے گئے جن کی تعداد 1100 ہے۔

(ج) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ یونین کونسل میں مستحق افراد کو بھی منی آرڈر تقسیم کئے گئے۔ تقسیم کئے گئے اور واپس موصول ہونے والے منی آرڈر کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)</u>

<u>ضلع سرگودھا میں انڈسٹریل اسٹیٹ کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*4661: محترمہ زوبیہ رباب ملک:</u> کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں کس کس جگہ انڈسٹریل اسٹیٹس ہیں ؟

(ب) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر کب بنایا گیا؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کس کس سائز کے کتنے کتنے پلاٹ بنائے گئے ؟

(د) کس کس انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ خالی ہیں، خالی پلاٹوں کے نمبر بتائیں ؟

(ہ) ان انڈسٹریل اسٹیٹس میں کون کون سی فیکٹری چل رہی ہے ؟

(و) کیا حکومت تحصیل بھلوال میں بھی کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا میں ایک ہی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ہے جو کہ لاہور روڈ پر واقع ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ 1980 میں 51 ایکڑ 5 کنال 15 مرلے رقبہ پر قائم کی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ میں مندرجہ ذیل کیٹیگری کے پلاٹ بنائے گئے ہیں:-

کیٹیگری اے 4 کنال	29
کیٹیگری بی 2 کنال	36
کیٹیگری سی 1 کنال	67
کیٹیگری ڈی 10 مرلے	72
کیٹیگری ای 2/1/3 مرلے	50
ٹوٹل	254

(د) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ سرگودھا میں کوئی پلاٹ خالی نہ ہے۔

(ہ) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ سرگودھا میں مندرجہ ذیل فیکٹریاں چل رہی ہیں۔ دال ملز، آئل ملز، فارماسیوٹیکلز، ماربل کٹنگ، مرچ پسائی اور سویاں تیار کرنے کی فیکٹریاں۔

(و) حکومت بھلوال میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن سرکاری رقبہ کی عدم دستیابی پر سکیم پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکی۔ اگر پنجاب حکومت سمال انڈسٹریز کارپوریشن کو ضروری فنڈز مہیا کرے تو پی ایس آئی سی بھلوال میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کو تیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2010)

یونیورسٹی ٹاؤن کا قیام و دیگر تفصیلات

*5231: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف انویسٹمنٹ اور ٹریڈ کی کاوشوں سے پنجاب میں 7500 ایکڑ پر محیط یونیورسٹی ٹاؤن کے قیام کے لئے ایک یورپی کنسورشیم اور حکومت پنجاب کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس منصوبے میں ایک میڈیکل اور ایک انجینئرنگ یونیورسٹی بھی شامل ہے یہ منصوبہ کس جگہ و مقام پر بنایا جارہا ہے اور معاہدے کے بعد اس سلسلے میں کیا پیش رفت ہوئی ہے؟

(ج) اس منصوبے کی کل لاگت کتنی ہے اور کیا اس میں رہائشی گھروں کی تعمیر بھی شامل ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیرانڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) درست ہے کہ پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اور ٹریڈ اور اے بی ایس نیدرلینڈ کے درمیان ماڈرن سٹی ہاؤسنگ کمپلیکس، ونڈ ٹربائن فارم اور یونیورسٹی ٹاؤن کے قیام کے لئے پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اور ٹریڈ کے دفتر میں 7 دسمبر 2009 کو ایک ایم او یو دستخط ہو گیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس منصوبے میں ایک میڈیکل کالج اور ایک انجینئرنگ یونیورسٹی بھی شامل ہے۔اس منصوبے کی جگہ اور مقام کا یقینی تعین ہونا باقی ہے تاہم قرین از قیاس یہ ہے کہ یہ منصوبہ چکری اور کلر کہار کے درمیان واقع ہو گا۔ 7 دسمبر 2009 کا ایم او یو دستخط ہونے کے بعد اے بی ایس نیدرلینڈ کا وفد مزید پیشرفت کے لئے 4 فروری 2010 سے دوبارہ پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ میں مذاکرات کے لئے آیا ہوا ہے۔

(ج) اس منصوبے کی کل لاگت اندازاً 250 سے 300 ملین یورو (EURO) اور اس منصوبے میں رہائشی گھروں کی تعمیر بھی شامل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2010)</u>

<u>لاہور-تندوروں کو آٹے کی سپلائی کی تفصیلات</u>

*5650: <u>انجینیر قمرالاسلام راجہ:</u> کیا وزیرانڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گلبرگ ٹاؤن لاہور میں انتظامیہ نے سستی روٹی تندوروں پر آٹے کی سپلائی کے لئے ایک نجی کورئیر کمپنی کو ٹھیکہ دیا ہے، اگر یہ درست ہے تو کیا یہ ٹھیکہ قواعد کے مطابق دیا گیا ہے اور کیا اس کے لئے ٹینڈر طلب کئے گئے تھے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ٹاؤن میں آٹے کے فی تھیلہ ٹرانسپورٹیشن کا ریٹ دوسرے ٹاؤنز کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے اگر یہ درست ہے تو اسکی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گلبرگ ٹاؤن لاہور میں انتظامیہ نے سستی روٹی تندوروں پر آٹے کی سپلائی کے لئے ایک نجی کوریئر کمپنی کو ٹھیکہ دیا۔آٹے کی ٹرانسپورٹیشن کے طریقہ کار کو فلور مل سے تندور تک Out Source کرنے کا فیصلہ آٹے کی ترسیل کے دوران خامیوں پر قابو پانے کے لئے کیا گیا اور گلبرگ ٹاؤن میں کوریئر سروس کے ذریعے آٹے کی ترسیل کا فیصلہ ہوا۔ضابطہ کے تحت اشتہار اخبار میں دیا گیا اور کم بولی دینے والی کوریئر سروس "TCS" کو یہ ٹھیکہ دے دیا گیا۔جس کے لئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور "TCS" پرائیویٹ لمیٹڈ اور بنک آف پنجاب کے درمیان معاہدہ طے پایا۔

(ب) اس امر کی وضاحت کرنا نہایت ضروری ہے کہ ٹرانسپورٹیشن کا ٹھیکہ صرف گلبرگ ٹاؤن میں دیا گیا تھا اور کسی ٹاؤن میں نہیں دیا گیا اور وہ بھی اب ختم کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

ضلع لاہور۔صنعتی نمائشوں کے انعقاد کی تفصیلات

*5751: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں سال 2009 کے دوران سمیڈا کے زیر اہتمام کل کتنی صنعتی نمائشیں کہاں کہاں لگائی گئیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 2009 کے دوران سمیڈا نے نمائش میں کن کن کمپنیوں کو حصہ لینے کی دعوت دی نیز کتنی کمپنیوں نے حصہ لیا؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2010 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ

(الف) یہ سوال سمیڈا کے متعلق ہے جو کہ وفاقی حکومت، وزارت صنعت وپیداوار پاکستان کے ماتحت ہے۔تاہم سمیڈا سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق سال 2009 میں ضلع لاہور میں سمیڈا کے زیر اہتمام کوئی صنعتی نمائش نہیں لگائی گئی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چونکہ سمیڈا نے سال 2009 میں ضلع لاہور میں کوئی صنعتی نمائش نہیں لگائی اس لئے کسی کمپنی کو دعوت نہیں دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

انڈسٹریل اسٹیٹ (سٹی) ایم 3 فیصل آباد کی تفصیلات

*6113: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انڈسٹریل اسٹیٹ سٹی ایم 3 فیصل آباد کب کتنے رقبہ پر بنائی گئی؟

(ب) اس کے لئے کتنی اراضی کس کس سے ایکوائر کی گئی؟

(ج) اس میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے؟

(د) کتنے پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں اور کتنے باقی ہیں؟

(ہ) اس کے قیام پر حکومت کی طرف سے کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(و) اس انڈسٹریل اسٹیٹ میں حکومت کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں، مزید کون کون سی سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) اس انڈسٹریل اسٹیٹ (سٹی) ایم 3 فیصل آباد کا آغاز اکتوبر 2007 میں ہوا جبکہ کل رقبہ 3662 ایکڑ ہے۔

(ب) لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس انڈسٹریل اسٹیٹ (سٹی) ایم 3 فیصل آباد کے فیز 1A اور 1B میں ایک ایکڑ سے 21 ایکڑ کے مندرجہ ذیل 139 پلاٹ بنائے گئے ہیں:-

نمبر شمار	سائز پلاٹ	تعداد
1	ایک ایکڑ، فارماسوٹیکل انڈسٹری	16
2	دو ایکڑ، فارماسوٹیکل انڈسٹری	12
3	3 ایکڑ سے 5 ایکڑ تک	18
4	5 ایکڑ سے 10 ایکڑ تک	56
5	10 ایکڑ سے 15 ایکڑ تک	32
6	15 ایکڑ سے 21 ایکڑ تک	05
	کل پلاٹ	139

(د) انڈسٹریل اسٹیٹ (سٹی) ایم 3 فیصل آباد میں فروخت شدہ (الاٹ شدہ) پلاٹ 24 ہیں جبکہ بقایا پلاٹ 115 ہیں-

(ہ) ابھی انڈسٹریل اسٹیٹ (سٹی) ایم 3 فیصل آباد زیر تکمیل ہے-

حکومت نے FIEDMC کو مجموعی طور پر 35 ملین روپے کی رقم Equity میں فراہم کی ہے-اس کے علاوہ قابل واپسی قرض 3547.5 ملین روپے دیا گیا ہے-

(و) تمام سہولیات بعوض قیمت مختلف حکومتی اداروں سے لی گئی ہیں کوئی سبسڈی حکومت کی طرف سے مہیا نہیں کی گئی جو سہولیات انڈسٹریل اسٹیٹ (سٹی) ایم 3 فیصل آباد کے لئے پلان کی گئی ہیں، وہ ضمیمہ "ب" ایوان کی میز رکھ دی گئی ہیں-

(تاریخ جواب وصولی 10 جون 2010)

گورنمنٹ کالج آف کامرس بورے والا سے متعلقہ تفصیلات

*6159: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس چونگی نمبر 5 ملتان روڈ بورے والا کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں کس کس Skills کی کہاں تک تعلیم دی جارہی ہے؟

(د) اس میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز بتائیں؟

(ہ) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(و) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران اس کو کتنی سالانہ گرانٹ حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی ہے؟

(ز) اس میں کون کون سی میسنگ فیسلٹی ہے، نیز حکومت ان کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 28 مئی 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس بوریوالہ 1987 میں بنایا گیا تھا-

(ب) اس کی عمارت مندرجہ ذیل 24 کمروں پر مشتمل ہے-

کلاس رومز	13
لیبارٹریز	02

ٹیچرز رومز	06
پرنسپل کا کمرہ	01
ایڈمن سٹاف	01
ہال کمرہ	01
کل کمرے	24

(ج) یہاں ڈی کام، ڈی بی اے، بی کام کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(د) اس میں 25 منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ادارہ ہذا میں لائبریرین کی اسامی اکتوبر 2008 سے خالی ہے۔

(و) 2008-09 سیلری بجٹ -/Rs. 5057021

2008-09 نان سیلری بجٹ -/Rs. 323373

2009-10 سیلری بجٹ -/Rs. 5550564

2009-10 نان سیلری بجٹ -/Rs. 284000

(ز) ادارہ ہذا میں تعلیم کے حوالے سے تمام ضروریات مہیا ہیں اور اس میں کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)</u>

<u>فوڈ اسٹیمپ سکیم کا کوٹہ دینے کی تفصیلات</u>

*6191: <u>محترمہ سیمل کامران:</u> کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 08۔2007، 09۔2008 میں فوڈ اسٹیمپ سکیم کا کوٹہ ممبران پنجاب اسمبلی کو دیا گیا اگر ہاں تو کن جماعتوں کے ممبران کو کتنا کوٹہ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران کو بھی کوٹہ دیا گیا ہے اگر ہاں تو مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی کتنی خواتین کو یہ کوٹہ دیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی ممبران جن کا تعلق مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ فنکشنل سے ہے ان کو بھی کوٹہ دیا گیا اگر ہاں تو ممبران کے نام حاصل کردہ کوٹہ کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 20 جون 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) جی ہاں! فوڈ سپورٹ سکیم جو کہ اگست 2008 میں شروع ہوئی تھی میں تمام جماعتوں کے ممبران پنجاب اسمبلی کو کوٹہ دیا گیا ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران کو بھی کوٹہ دیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والی ممبران جن کا تعلق مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ فنکشنل سے ہے ان کو بھی کوٹہ دیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل ضمیمہ "پ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

منڈی بہاؤالدین، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6774: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کون کون سی انڈسٹری محکمہ سے رجسٹرڈ ہے؟

(ب) ضلع ھذا میں انڈسٹریل اسٹیٹ کس کس جگہ ہیں؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے، کتنے پلاٹ کس کس سائز کے ہیں؟

(د) ان انڈسٹریل اسٹیٹ میں کون کون سی انڈسٹری ہے؟

(ہ) محکمہ کو اس انڈسٹریل اسٹیٹ سے کتنی آمدن سالانہ کس کس مد سے ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) انڈسٹریز کی رجسٹریشن کا عمل محکمہ ہذا کے دائرہ کار میں نہ ہے۔ تاہم ضلع منڈی بہاؤالدین میں اس وقت 2 شوگر ملز، ایک دھاگہ بنانے والی فیکٹری، 15 فلور ملز، ایک پارٹیکل بورڈ مل اور 70 رائس ملز واقع ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے۔

(ج) چونکہ منڈی بہاؤالدین میں کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے لہذا مزید تفصیل کی ضرورت نہ ہے۔

(د) چونکہ منڈی بہاؤالدین میں کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے لہذا مزید تفصیل کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) چونکہ منڈی بہاؤالدین میں کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے لہذا مزید تفصیل کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2010)

ضلع وہاڑی، سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی تفصیلات

*6822: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے ہیں؟

(ب) یہ کس کس جگہ ہیں ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں؟

(د) ان انڈسٹریل اسٹیٹ میں کون کون سی انڈسٹری ہے؟

(ہ) ان انڈسٹریل اسٹیٹ سے حکومت کو کتنی سالانہ آمدن حاصل ہوتی ہے اور حکومت کتنی رقم سالانہ ان پر خرچ کرتی ہے؟

(و) ان انڈسٹریل اسٹیٹ پر حکومت کی طرف سے کتنا عملہ تعینات کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع وہاڑی میں کوئی بھی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نہیں ہے۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) کوئی نہیں۔

(د) کوئی نہیں۔

(ہ) کوئی نہیں۔

(و) کوئی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

پنجاب میں 2009 تک رجسٹرڈ کی گئی مساجد کی تفصیلات

*6933: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے پاس 2009 تک پنجاب کی کتنی مساجد کی رجسٹریشن ہو چکی ہے، ان کی نام وائز فہرست ایوان کو فراہم کریں؟

(ب) کتنی ایسی مساجد ہیں جن کی ابھی تک رجسٹریشن نہیں ہو سکی، اسکی وجوہات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) جن مساجد کی رجسٹریشن نہیں ہو سکی کیا محکمہ انکی رجسٹریشن کیلئے کوئی اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ حکومت رجسٹرڈ مساجد کی مالی معاونت بھی کرتی ہے، اگر ہاں تو کتنی کتنی اسکا طریقہ کار کیا ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) مساجد کی انتظامی کمیٹیز کی رجسٹریشن سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت سال 2001 سے قبل محکمہ ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز کرتا تھا۔ ضلعی حکومتوں کے نظام کے نفاذ کے بعد سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹریشن کا کام ضلعی حکومتوں کو تفویض کر دیا گیا تھا اور ہر ضلع کے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (فنانس و پلاننگ) کو بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبری E&A(I&MD)7-14/2001 مورخہ 26 اکتوبر 2001 رجسٹرار مقرر کر دیا گیا جو اب مساجد کی رجسٹریشن کرتے ہیں، موصول شدہ معلومات کے مطابق پنجاب میں سال 2009 تک کل 12846 مساجد کمیٹیز کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔ جس کی ضلع وار تفصیل ضمیمہ "الف" اور نام وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ضلعی رجسٹرار جائنٹ سٹاک کمپنیز سے آمدہ معلومات کے مطابق 2734 مساجد کی انتظامی کمیٹیز کی رجسٹریشن نہ ہوئی ہے۔ غیر رجسٹرڈ شدہ مسجد کمیٹیز کی وجہ یہ ہے کہ سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت مسجد کمیٹی کی رجسٹریشن لازمی (Mandatory) نہ ہے۔ مسجد کی انتظامی کمیٹی دفتر جسٹرار جائنٹ سٹاک کمپنیز کو درخواست برائے رجسٹریشن مع انتظامی کمیٹی کے میمورنڈم، آرٹیکل آف ایسوسی ایشن اور رجسٹریشن فیس گزارتی ہے۔ ضروری قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد انتظامی کمیٹی کو رجسٹریشن

سرٹیفیکیٹ دے دیا جاتا ہے۔ محکمہ کے ضلعی دفاتر سے آمدہ معلومات کے مطابق پنجاب میں کل 2734 درخواست ہائے برائے رجسٹریشن مسجد کمیٹیز زیر التوا ہیں جو کہ قانونی تقاضے وضروری کارروائی پوری ہونے کے بعد رجسٹر کردی جائیں گی جس کی ضلع وار تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیلاً جواب جزو "ب" میں دے دیا گیا ہے کہ ایکٹ 1860 کے تحت مسجد کمیٹی کی رجسٹریشن (Mandatory) لازمی نہ ہے اور قانونی تقاضے پورے کرنے والی مسجد کمیٹی کو رجسٹر کر دیا جائے گا۔

(د) محکمہ ہذا رجسٹرڈ مساجد کمیٹیز کی کوئی مالی امداد / معاونت نہ کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

ضلع قصور۔ٹیکنیکل اداروں کی تفصیلات

*7024: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کس کس جگہ ٹیکنیکل ادارے چل رہے ہیں؟

(ب) ہر ادارے کی عمارت کتنے کمروں اور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے، کیا یہ کمرے طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد ادارہ وائز بتائیں؟

(ہ) ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں سے کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(و) ان اداروں سے سالانہ کتنے بچے تعلیم حاصل کرکے فارغ ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) قصور میں ٹیوٹا کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل ٹیکنیکل ادارے کام کر رہے ہیں۔

a. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قصور۔

b. گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) قصور (DMTC)

(ب) a- گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قصور کا رقبہ 187 کنال پر مشتمل ہے اور اس میں 8 ٹریڈز کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ جس کے لئے کمرے اور لیب موجود ہیں۔ یہ کمرے طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں۔

B- ورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) قصور (GTTI Kasur(DMTC کی ہوسٹل بلڈنگ میں کام کررہاہے۔اس میں 3 ٹریڈز میں ٹریننگ دی جاتی ہے نیز کمرے طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں۔

(ج) a۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قصور میں مندرجہ ذیل ہنر میں تعلیم دی جاتی ہے۔

1. Machinist 2. Welding 3. Electrical 4. Draughtsman (Mechanical) 5. Auto Mechanical 6. Electronics 7. Fitter (General) 8. Refrigeration & Air Conditioning Mechanic

b۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) قصور (DMTC) میں مندرجہ ذیل ہنر میں تعلیم دی جاتی ہے۔

1.Wood 2.Wireman 3. Welding

(د) a۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قصور میں 244 بچے زیر تعلیم ہیں۔

b۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) قصور (DMTC) میں 48 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(ہ) a۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قصور میں 1950 روپے فی طالب علم سالانہ فیس وصول کی جاتی ہے۔

b۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) قصور (DMTC) میں طالب علموں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی ہے اور 450 روپے بورڈ واجبات کی مد میں وصول ہوتے ہیں۔

(و) a ۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قصور سے اس سال 186 طالب علم تعلیم حاصل کرکے فارغ ہوئے ہیں۔

b۔گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (بوائز) قصور (DMTC) قصور سے اس سال 88 طالب علم تعلیم حاصل کرکے فارغ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2010)

ضلع قصور۔انڈسٹریل اسٹیٹس کی تفصیلات

*7025: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیاوزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کس کس جگہ انڈسٹریل اسٹیٹس ہیں؟

(ب) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کتنے رقبہ پر کب قائم ہوئی؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں، تفصیل انڈسٹریل اسٹیٹ وائز بتائیں؟

(د) ان میں کس کس قسم کی فیکٹریاں اور کارخانے لگے ہوئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت قصور شہر اور چونیاں شہر کے گردونواح میں مزید انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع قصور میں 1998 میں ایک سمال انڈسٹریل اسٹیٹ سیلف فنانس کی بنیاد پر اقبال نگر 8۔کلومیٹر فیروزپور روڈ قصور پر قائم کی گئی ہے۔

(ب) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ قصور 645 کنال رقبہ پر قائم ہوئی۔

(ج) پنجاب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ قصور میں 326 پلاٹ مندرجہ ذیل کیٹگری کے بنائے گئے ہیں۔

کیٹگری A	دو کنال	87 پلاٹ
B	ایک کنال	156 پلاٹ
C	10 مرلہ	62 پلاٹ
D	مختلف سائز	21 پلاٹ

(د) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ قصور میں مندرجہ ذیل چھ کارخانے چل رہے ہیں:۔

1۔ میسرز چھینہ ٹیکسٹائل انڈسٹریز

2۔ میسرز الخالد کیمیکل انڈسٹریز

3۔ میسرز مون کیمیکل انڈسٹریز

4 میسرز قدوسی گتہ سازی

5۔ میسرز سٹون ویلی

6۔ میسرز بائیو سٹینڈرڈ فوڈ پراسیسنگ

(ہ) محکمہ صنعت اپنے ذیلی ادارہ "پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی" کی وساطت سے قصور میں 400 ایکڑ اراضی پر "Industrial Park for Leather Industries" قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

لنگر خانے کھولنے کی تفصیلات

*7064: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب لاہور، ملتان اور گوجرانوالہ ڈویژن میں لنگر خانے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے لنگر خانے کے قیام کے لئے سستی روٹی اتھارٹی کا بھی قیام عمل میں لایا جارہا ہے اس کے سربراہ کون ہیں؟

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے چیئرمین سستی روٹی اتھارٹی کو کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2010 تاریخ ترسیل 23 اگست 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) درست ہے۔ حکومت پنجاب نہ صرف لاہور، ملتان اور گوجرانوالہ ڈویژن بلکہ دیگر ڈویژن میں بھی سستی روٹی دستر خوان قائم کر چکی ہے جہاں مخیر حضرات کے تعاون سے غریب اور مستحق لوگوں کے لئے مفت یا کم قیمت کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

(ب) حکومت کی طرف سے غریب اور مستحق افراد کو سستی روٹی کی فراہمی اور سستی روٹی دستر خوانوں کے قیام کے لئے سستی روٹی اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جس کے چیئرمین جناب محمد حنیف عباسی رکن قومی اسمبلی ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے فی الحال چیئرمین سستی روٹی اتھارٹی کو کوئی مراعات حاصل نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

صوبہ میں سستی روٹی پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیلات

*7136: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں سستی روٹی پر کل کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب کے کن کن اضلاع میں سستی روٹی کی سکیم جاری ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں سستی روٹی کے کل کتنے تندور ہیں نیز ان تندوروں کو ماہانہ کس حساب سے آٹا کی فراہمی کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) محکمہ خوراک، حکومت پنجاب سے آمدہ معلومات کے مطابق مالی سال 2009۔2008، 2010۔2009 اور 2011۔2010 میں (2010۔09۔27 تک) سستی روٹی سکیم کے لئے گندم /آٹے کی فراہمی کے لئے سبسڈی کی رقم 9848 ملین روپے ہے جبکہ سستی روٹی اتھارٹی میں 2010۔06۔30 تک 28,26,047 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) سستی روٹی سکیم صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں جاری تھی تاہم محکمہ صنعت کی چٹھی نمبر SO(Stat)1۔17/2010 مورخہ 10 دسمبر 2010 کے تحت جاری کردہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکام کے مطابق مینوئل (مٹی کے عام) تندوروں کی حد تک یہ سکیم بند کر دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ آفیسر (ای اینڈ آئی پی) لاہور کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ضلع لاہور میں مورخہ 2010۔08۔31 تک 1832 تندور رجسٹرڈ تھے۔ ماہ اگست 2010 میں آٹے کے 257269 تھیلے ان تندوروں کو فراہم کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، ٹیکنیکل اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7789: رانا آصف محمود: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے ٹیکنیکل ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں منظور شدہ اسامیاں ادارہ وائز اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل بتائیں؟

(د) کس کس ادارے میں سربراہ کی اسامی خالی ہے؟

(ہ) ان خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتیاں کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کل آٹھ ادارے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل مقامات پر موجود ہیں۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، پیرس روڈ سیالکوٹ۔

2۔ گورنمنٹ اپرنٹسز ٹریننگ سنٹر، گوہد پور مرالہ روڈ سیالکوٹ

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین، پیرس روڈ سیالکوٹ

4۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین، سرکلر روڈ ڈسکہ

5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین، محلہ عنایت پورہ پسرور

6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (آباد) فیصل کالونی پسرور

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (مردانہ) ڈسکہ روڈ، چیمہ فلور مل، سمبڑیال

8۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (مردانہ) ڈسکہ روڈ، نزد گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سمبڑیال

(ب) تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی سیالکوٹ میں پرنسپل کی اسامی خالی ہے لیکن انچارج پرنسپل کام کر رہا ہے۔

(ہ) اس وقت گریڈ 1 تا 15 کی اسامیاں بھرتی کرنے پر پابندی ہے جبکہ گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی وہ خالی اسامیاں جو براہ راست بھرتی کے زمرے میں آتی ہیں ان اسامیوں کو جلد پر کر دیا جائے گا۔ جو اسامیاں پروموشن کوٹہ کی ہیں ان کو بھی متعلقہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

ضلع سیالکوٹ، فیکٹریوں اور کارخانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7791: رانا آصف محمود: کیا وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ میں کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات ہیں؟

(ب) گزشتہ سال ان فیکٹریوں / کارخانہ جات سے محکمہ ہذا کو کتنی گرانٹ سالانہ کس مد میں وصول ہوئی ہے؟

(ج) ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کو حکومت کیا کیا سہولیات اور مالی معاونت فراہم کرتی ہے؟

(د) اس وقت کتنی فیکٹریاں / کارخانہ جات اس ضلع میں غیر قانونی کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2010)

جواب

وزیر انڈسٹریز، کامرس اینڈ انویسٹمنٹ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ صنعت کے ریکارڈ کے مطابق اس وقت 2670 فیکٹریز اور کارخانہ جات ہیں۔

(ب) چونکہ محکمہ صنعت کارخانہ جات سے کسی قسم کی نہ تو کوئی گرانٹ وصول کرتا ہے اور نہ ہی اس کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ لہذا گذشتہ سال ان فیکٹریوں /کارخانہ جات سے محکمہ ہذا کو کسی قسم کی کوئی گرانٹ سالانہ مد میں وصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) فیکٹریوں /کارخانہ جات کو مالکان کی درخواست پر ہر قسم کی دستیاب سہولیات متعلقہ محکمہ فراہم کرتا ہے تاہم مالی معاونت کی فراہمی محکمہ ہذا کے دائرہ کار میں نہ ہے۔

(د) حکومت کی آزادانہ صنعتی پالیسی کے تحت فیکٹریوں /کارخانہ جات لگانے سے قبل ڈیپارٹمنٹ کی اجازت درکار نہ ہے۔ چاہے اس کی لاگت اور سائز کتنا بھی ہوں جبکہ ضلعی گورنمنٹ کے تعین کردہ Negative Area's میں کسی بھی قسم کی فیکٹری / کارخانہ لگانے کی اجازت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2011)

لاہور — مقصود احمد ملک

27مارچ 2011 — سیکرٹری

بروز منگل 29 مارچ 2011 محکمہ انڈسٹریز، کامرس اینڈانویسٹمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
-1	جناب محمد نوید انجم	2394،2393
-2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	7136،3920
-3	محترمہ سیمل کامران	6191،4050
-4	محترمہ زوبیہ رباب ملک	4661
-5	انجینئیر قمرالاسلام راجہ	5650،5231
-6	محترمہ نسیم لودھی	7064،5751
-7	خواجہ محمد اسلام	6113
-8	سردار خالد سلیم بھٹی	6822 ،6159
-9	جناب آصف بشیر بھاگٹ	6774
-10	جناب علی حیدر نور خان نیازی	6933
-11	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7025،7024
-12	راناآصف محمود	7791،7789